سوال

(144)قادیانی ہونے پرنکاح کا ٹوٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خان گل پہلے مسلمان تھا کچھ قادیانی دوستوں کے ورغلانے سے قادیانی بن گیا اوران کی عبادت گاہوں میں ان کے طریقے پر عبادت بھی کی۔اب الحمدللہ دوبارہ مسلمان ہوگیا اور توبہ کرلی ہے۔لیکن کچھ علماء کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔اور تجدید نکاح کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان فیصلہ جات سے راہنمائی حاصل کی جائے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: ردرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابنتہ زینب علی ابی العاص بالنکاح الاول ولم یحدث شئیا ''صححہ البانی صحیح ابوداودکتاب الطلاق باب الی متی تردعلیہ امراتہ اذااسلم بدہا(2240)

(ابوداؤدشریف:1/304)

دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردابنتہ علی ابی العاص بعد سنتین بنکاحہا الاول ''صححہ الالبانی وقال الترمذي ليس باسناده باس وقال احمد شاکر:اسناده صحیح صحیح ابی داؤد (2240)الترمذي(١١٤٣)احمد(١/٢١٧)(شاكر-١٨٧٦)ابن ماجہ(2009)(السنن الکبریٰ للبیہقی 7/187)

یعنی''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب''ابوالعاص''کو دوسال بعد پہلے نکاح پر ہی واپس کردی۔''

حالانکہ اسی دوران جنگ بدر ہوئی۔اورابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرکین مکہ کا ساتھ دیا۔بالآخر قید بھی ہوااورزینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی مکہ میں تھیں۔جنھوں نے ابوالعاص کی رہائی کے لئے اپنا ہار بھیجا۔

''لما اسلم ابوسفیان بن حرب وامراتہ ہند بنت عتبة کافرة بمکة ومکة یومئذ دارحرب ثم قدم علیہا بدعوہاالی الاسلام فاخذت بلحیتہ وقالت اقتلواالشیخ الضال'' (بیہقی:7/186)

''جب ابوسفیان مسلمان ہوئے تو ان کی بیوی مکہ میں تھی اور مکہ اسوقت دارالحرب تھا۔جب ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ پہنچا اور اس نے اپنی بیوی کو اسلام کی دعوت دی تو اس کی بیوی نے اس کی داڑھی پکڑ کر کہا:''اس پاگل بوڑھے کو قتل کردو۔''

یاد رہے کہ ابوسفیان کی بیوی بھی مسلمان ہوگئی تو پہلا نکاح برقرار رہا۔

ابنتہ الولید بن المغیرۃ کانت تحت صفوان بن امیۃ واسلمت یوم الفتح وہرب زوجہا صفوان بن امیۃ من الاسلام ....وشہد حنینا والطائف وہو کافر وامراتہ مسلمۃ ولم یفرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینہ وبین امراتہ حتی اسلم صفوان واسقرت عندہ امراتہ بذلک النکاح (بیہقی: 7/186،187)

''ولید بن مغیرہ کی بیٹی کا نکاح صفوان بن امیہ سے ہوا تھا۔وہ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوگئی اور صفوان فرار ہوگیا۔۔۔پھر وہ غزوہ حنین اور طائف میں کفار کے لشکر میں شامل تھا۔آپ نے دونوں میں تفریق نہیں کی تھی۔جب صفوان مسلمان ہوا تو آپ نے پہلا نکاح ہی برقرار رکھا۔''

گزشتہ اور اس کے علاوہ ام حکیم بنت حارث اور اس کے شوہر عکرمہ بن ابی جہل کا واقعہ (172)السنن الکبریٰ (7/187) للبیھقی) بھی اس بات کی دلیل ہے کہ تجدید نکاح کی ضرورت نہیں۔اگر کہا جائے کہ سائل پہلے مسلمان تھا پھر مرتد ہوا اور ان واقعات میں جو مذکور ہیں پہلے کافر تھے پھر اسلام لائے تو جواباً عرض ہے کہ علت فسخ نکاح کی چونکہ کفر ہے اس لئے فرق نہیں۔پھر گزارش ہے کہ تجدید نکاح کے لئے بین دلیل کی ضرورت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص427

محدث فتویٰ